السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گردن کے بالوں کے متعلق کیا حکم ہے۔؟کیا وہ داڑھی کا حصہ ہیں۔؟کیا انھیں کٹوانا ٹھیک ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گردن کے بالوں سے اگر آپ کی مراد داڑھی سے منسلک بال ہیں تو وہ داڑھی کا ہی حصہ ہیں،لہذا جو حکم داڑھی کا ہے وہی ان بالوں کا بھی ہے۔اور اگر آپ گردن کی پچھلی سائڈ والے بال مراد لے رہے ہیں تو وہ سر کے بالوں کے ساتھ شامل ہیں اوران کا حکم بھی سر کے بالوں کا ہی ہے۔

بعض اہل علم مطلقا گردن پر اگے ہوئے بالوں کو داڑھی شمار نہیں کرتے،ان کے نزدیک داڑھی رخساروں اور ٹھوڑی پر اگے بالوں کو کہا جاتا ہے۔اس میں گردن شامل نہیں ہے،چنانچہ آپ یہ بال کاٹ سکتے ہیں۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے بیان کیا ہے کہ حلق کے نیچے والے بال اتارنے میں کوئی حرج نہیں۔(دیکھیں:الانصاف (250/1)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد3